السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک نوجوان ہوں اور جس معاشرے میں رہتا ہوں وہاں بے شمار اسباب ہیں جو گناہ کی دعوت دیتے ہیں جن سے گھبراتا ہوں لیکن شادی کے مالی وسائل بھی نہیں تو کیا شادی کےلئے میں سود پر قرض لے سکتا ہوں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سود حرام ہے ۔ قرآن نے اسے اللہ اور رسول ﷺ کے خلاف کھلی جنگ قرار دیا ہے اور رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے والے کھلانے والے اور لکھنے والے نیز گواہوں سب پر لعنت بھیجی ہے ۔ آپ جیسے بھائیوں کو رسول اللہ ﷺ کے اس فرمان پر عمل کرنا چاہیئے ۔ آپ ﷺ نے فرمایا :

(یا معشر الشباب من استطاع منکم الباءة فلیتزوج و من لم یستطع فعلیه بالصوم فانه له وجاء '' (مسلم مترجم ج ۳ کتاب النکاح باب استحباب النکاح ص ۹ ''

''اے نوجوانوں کی جماعت ! تم میں سے جو شادی کی ضروریات پوری کرسکے وہ شادی کرے اور جو نہ کرسکے وہ روزہ رکھ لیا کرے جو اس کے لئے ڈھال کا کام دے گا ۔ ''

حضور ﷺ کے اس فرمان پر عمل کرنے سے جہاں ایک طرف صبر کا حوصلہ پیدا ہوگا وہاں اللہ تعالیٰ اس کے لئے آسانیاں اور ذرائع بھی پیدا کردے گا ۔ جب ہم حلال ذرائع کیلیئے تھوڑے پر قناعت کریں گے تو اللہ تعالیٰ یقیناً ہمارے لئے آسانیاں پیدا کرے گا ۔

اسکا وعدہ ہے کہ

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجعَل لَهُ مَخرَجًا ٢ وَيَرزُقهُ مِن حَيثُ لا يَحتَسِبُ... ٣ ... سورة الطلاق

''جو اللہ سے ڈر جاتا ہے اس کیلیئے وہ خود راستہ بنا دیتا ہے اور اس جگہ سے اس کیلیئے رزق مہیا کردیتا ہے جہاں سے اسے وہم گمان بھی نہیں ہوتا ۔ ''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص371

محدث فتویٰ